بانی: پروفیسر اکبر حیدری کشمیری

ماہنامہ

حکیم الامت

سری نگر

کے پی شمس الدین ترور

ایک ملیالی
اردو کا فدائی

ایڈیٹر ڈاکٹر محمد ظفر حیدری

حکیم الامت

جون 2018، رمضان ۱۴۳۹ھ

جلد 12 شمارہ 11

بانی

پروفیسر اکبر حیدری کشمیری

ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد ظفر حیدری

اونر، پرنٹر، پبلشر

ڈاکٹر محمد ظفر حیدری

کمپوزنگ: کہکشاں، افشاں، اظفر

مطبع: کراؤن پریس رینہ مالو سرینگر

مقام اشاعت و خط و کتابت کا پتہ

367 Hamdania Colony
Bemina Srinagar
Kashmir-190018

فون: 0194-2491187

موبائیل:
9596267110
9419420906

لکھنؤ بیورو آفس:

121 Naya Goan East
Lucknow-226001

موبائیل: 9596267110

قیمت: -/60 اور -/85 (لائبریری)

زرِ سالانہ -/600 روپے (شرطیں لاگو)

پرنٹر، پبلشر، اونر، ایڈیٹر ڈاکٹر محمد ظفر حیدری نے حکیم الامت کراؤن پرنٹنگ پریس رینہ مالو، سری نگر سے چھپا کر ہمدانیہ کالونی، بمنہ سری نگر سے شائع کروایا۔

emails

akbar_hyderi@yahoo.com
hakeemulummat72@gmail.com

Bank Account
"Hakeem ul Ummat"
J&K Bank br. Bemina Srinagar
a/c 0372010100018782
IFSC: JAKAOBEMINA

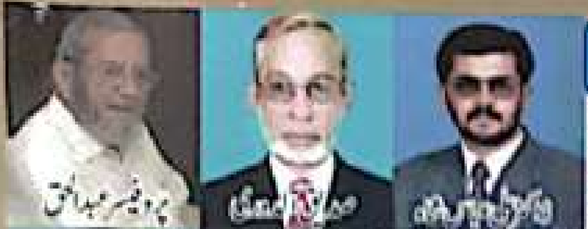

محاضرات کے پی شمس الدین ترورکاڈ نمبر

- شمس الدین: ایک ملیالی اردو کا فدائی ۔۔ اداریہ ---------- 1
- شمس اردو ------------- ڈاکٹر سید علی عباس شاہ ۔ 6
- شمس الدین ترورکاڈ ------------ ڈاکٹر محمد کلیم ضیا ---------------- 12
- شمس الدین ترورکاڈ: کیرالا کا آہنی پیکر اردو کا نقیب ۔ ایم اے احمد علی بیگ ----------- 19
- کے پی شمس الدین ترورکاڈ: چند تاثرات ---------- مرزا بشیر شاکر ----------- 24
- کیرالا میں اردو کے تاریخی و تحقیقی سفر کی روداد ہائیاں ۔ ظفر پانڈی کاڈ ------------- 27
- شمس الدین ترورکاڈ کیرالا کے افق پر اردو کا سورج ۔ ڈاکٹر پی عبدالغفار ----------- 32
- کیرالا کا سورج طلوع ہوگا جب ------------- ڈاکٹر اسرار الحق ---------- 36
- قلمرو اردو کے سفیر ------------------ پروفیسر عبدالحق ----------- 38
- جنوبی ہند میں اردو کا نیا آشیانہ: کیرالا --------- صدیق آلدوری ---------- 40
- کیرالا کے شاہین اردو: شمس الدین ترورکاڈ ------- سید وصی اللہ بختیاری ---------- 42
- اردو کی محبت -------------------- ورشا موہن ---------- 44
- محب اردو شمس الدین ترورکاڈ صاحب! --------- محمد صدام حسین پرواز ---------- 46
- کیرالا کے اردو اساتذہ ----------- ڈاکٹر مصباح انظر ---------- 48
- خدا کی اپنی بستی کیرالا کے اردو کا مایہ ناز سپوت ------ ڈاکٹر محمد انور حسین ---------- 51
- اردو کا ملیباری مجاہد شمس الدین ترورکاڈ --------- ایم اے ماجد ---------- 54
- قلمی انٹرویو ---------------- "اردو بک ریویو" دہلی ------- 121
- In Love with Urdu --------------- ورشا موہن ---------- 124

مقالات شمس الدین

- علامہ اقبال اور اردو زبان --- 57
- ملیالم میں اقبالیات ---------- 64
- کیرالا میں مطالعۂ اقبال اور عبدالصمد صمدانی ----- 72
- کیرالا میں اردو کا موقف ------------ 77
- اردو زبان اور قومی یکجہتی ------------ 82
- کیرالا میں اردو صحافت ------------ 85
- ملیالم زبان پر اردو کے لسانی اور تہذیبی اثرات ----- 88
- زلیخا حسین: کیرالا کی واحد اردو ناول نگار ------ 93
- کیرالا میں اردو شاعری ------------- 99
- اردو کا ابتدائی زمانہ اور انسان دوستی ------------ 105
- کیرالا میں اردو تعلیم (اسکولی سطح پر) ---------- 109
- کیرالا میں اردو درس و تدریس کا تاریخی پس منظر ---- 114

منظومات

- تحسین کے پھول — پی عبدالمجید ۔ 35
- شمس الدین کے نام — حمید کے پی ولاپرم ۔ 45
- شمس الدین کی شان میں — این محی الدین کٹی ۔ 56
- خادمِ اردو — کے پی عبدالرحمٰن ۔ 63
- توصیف نامہ — محمد ہارون سیٹھ سلیم ۔ 98
- توشیحی نظم — عزیز بنگالی ۔ 108

کیرالا کے شاہینِ اردو: شمس الدین ترورکاڈ

سید وصی اللہ بختیاری (ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، مدراس یونیورسٹی

جناب کے پی شمس الدین ترورکاڈ سے میری پہلی ملاقات قومی کونسل (NCPUL) کے حیدرآباد سمینار میں ہوئی تھی۔ میں موصوف سے پہلی ملاقات ہی میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ موصوف کے مزاج میں جلالت علمی ہی نہیں عالمانہ سادگی بھی پائی جاتی ہے۔

غالب کے الفاظ میں گو آپ کی شخصیت میں اگر چہ "رنگ گل ولالہ ونسریں جدا جدا ہے" تاہم ہر رنگ میں" بہار کا اثبات" ہو رہا ہے اور یہ بہار اردو کی رہینِ منت ہے۔

جناب شمس الدین کی شخصیت میں شائستگی، شگفتگی اور خوش اخلاقی کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ مردِ مومن کی جو پہچان علامہ اقبال نے بتائی ہے ان کی شخصیت میں بہ درجہ اتم پائی جاتی ہے۔ یعنی:

خوش دل وگرم اختلاط سادہ وروشن جبیں

صاحب موصوف نے کیرالا کے خوشحال اور پڑھے لکھے خاندان میں آنکھیں کھولیں۔ آپ کا ابتدائی بچپن کیرل میں گذرا۔ بعد ازاں آپ کے والد صاحب کو محکمۂ برقی میں ملازمت کے سلسلے میں ممبئی جانا پڑا اس لیے آپ کی تعلیم بھی ممبئی میں ہوئی اور اردو میڈیم میں ہوئی۔ وہ اولین ملباری ہیں جو اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کیے ہیں۔ آپ کی خوابیدہ صلاحیتوں کو مہاراشٹر کالج ممبئی کے علمی وادبی ماحول میں مہمیز ملی اور آپ کی تحریری صلاحیتیں نشو ونما پانے لگیں۔

تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے صحافت شغف اختیار کیا اور مشہور اخباروں میں کام کیا جن میں روزنامہ "ہندوستان" اور ہفت روزہ "اخبار عالم" خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ جناب شمس الدین صاحب ترورکاڈ کی شخصیت کا بنیادی وصف علم کی جستجو اور تحقیق لگن ہے۔ موصوف نے اپنے گھر پر ایک ایسا ذخیرہ کتب جمع کیا ہے جو تحقیقی ذوق رکھنے والوں کے لیے کشش انگیز اور جاذب توجہ ہے۔

موصوف کی شخصیت کا ایسا قابل تحسین اور لائق تقلید پہلو یہ ہے کہ موصوف اردو رسائل، جرائد اور اخبارات کی خریداری میں بخالت سے کام نہیں لیتے بلکہ ناشرین اور بیشتر تاجرانِ کتب کے یہاں آپ کا پتہ محفوظ ہے جو ہر نئی کتاب کی اشاعت کی اطلاع دیتے اور ارسال فرماتے رہتے ہیں۔ آج جب کہ اردو کتابوں کی خریداری کے معاملے میں خود اساتذہ اور طلبہ سرد مہری کا شکار ہیں، شمس الدین صاحب کا یہ رویہ ہم سب اردو والوں کے لیے سبق آموز ہے۔

دنیائے تحقیق میں بہت سی دھاندلیاں روز اول سے ہوتی رہی ہیں۔ دوسروں کی تحقیقات اپنے نام سے شائع کروانے اور تحقیقی اجارہ داری کا ماحول قائم ہے، جس کے ضمن میں سکہ بند نام نہاد محققین کے گروہ موجودہ ہیں جو دنیائے تحقیق میں خود ایک دوسرے پر اتہام بازی کرنے اور واویلا مچانے میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔

اس کے برخلاف لیائے تحقیق کے زلف وگیسو سنوارنے میں کچھ گوشہ نشین مجنونان شوق ہر دم مصروف ہیں۔ جن کی بدولت اردو میں تحقیق کی آبرو باقی ہے۔ جنکا نقطہ نظر ہوتا ہے:

نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پروا

انہیں موخرالذکر میدان تحقیق کے شہسواروں میں جناب شمس الدین صاحب انام بھی شامل ہے۔ موصوف کا اس ضمن میں سب سے بڑا کارنامہ "تاریخ ادب اردو کیرالا" کی تحقیق وترتیب و تدوین ہے جس کے سلسلے میں موصوف گذشتہ کئی سالوں سے مصروف تحقیق ہیں۔

موصوف کی شخصیت کا اہم پہلو یہ بھی ہے کہ انہوں نے اپنے ذاتی خرچ پر کئی نیشنل سیمناروں اور کانفرنسوں میں شرکت کی ہے۔ موجودہ ہماری دنیا میں ایثار و قربانی کی ایسی مثالیں بہت کم ہوں گی۔ موصوف کے بہت سی علمی اور تحقیقی مقالے اہم اور موقر رسائل و جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ اقبالیات پر ملبار و کیرالا میں جو کام ہوا ہے اس کا انہوں نے محققانہ جائزہ لیا ہے۔ مشہور سیاسی قائد علم دوست، ادب نواز، محب قوم و ملت جناب عبدالصمد صمدانی (ممبر پارلیمنٹ راجیہ سبھا) کی شخصیت پر تعارفی خاکہ تحریر کیا جس میں انہوں نے صمدانی صاحب کے ذوق اقبالیات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

کیرالا کی اولین اردو ناول نگار خاتون زلیخا حسین صاحبہ سے انٹرویو لینے کے لیے کوچین کا سفر کیا جو سینکڑوں کلومیٹر کا سفر ہے۔ موصوف سے لیا ہوا آپ کا انٹرویو روز نامہ ''منصف'' میں شائع ہوا۔ اس انٹرویو کی اشاعت سے کیرالا کے باہر بھی اس گمنام ناول نگار خاتون کا تعارف ہو سکا۔

ممبئی میں شمس الدین صاحب ترورکاڈ جس وقت روز نامہ ''ہندوستان'' سے منسلک تھے، تو آپ کے ذمہ صرف رپورٹنگ ہی نہیں بلکہ ایڈیٹنگ کی بھی ذمہ داری تھی۔ جو آپ نے بہت عمدگی اور بڑی خوش اسلوبی سے نبھائی۔ شہنشاہ ترنم جناب محمد رفیع مرحوم پر خصوصی ضمیمہ کے مرتب شمس الدین صاحب ہی تھے۔ موصوف کیرالا کے اولین موپلا اردو شاعر جناب ایس ایم سرور صاحب مرحوم سے متعلق بہت سے ایسے حالات و کوائف سے باخبر ہیں جو نہ صرف ٹھوس تاریخی حقائق ہیں بلکہ آئندہ نسلوں کی امانت بھی ہیں۔

انجمن ترقی اردو، کیرالا شاخ کا افتتاح ۸ نومبر ۱۹۴۳ء کو بمقام کالی کٹ عمل میں آیا، جس میں بابائے اردو مولوی عبدالحق صاحب اور مدراس کے عبدالحق صاحب کے علاوہ بہت سی مشہور شخصیات نے بھی قدوم میمنت لزوم سے کیرالا کو شرف بخشا۔

اس اجلاس میں جناب سرور صاحب نے ایک استقبالیہ نظم لکھی تھی، جس کی تلاش میں شمس الدین صاحب سرگرداں رہے اور بالآخر بنگلور کے سفر میں ان کی مراد بر آئی۔

موصوف کے اردو زبان و ادب سے متعلق سے مضامین ملیالم زبان میں تحریر کیے۔ بالخصوص نہرو خاندان کی اردو دوستی کی روایات کے بارے میں بالاقساط روز نامہ ''چندریکا'' کے ہفتہ وار سپلیمنٹ میں تاریخی شواہد پر مبنی مقالات سپرد قلم کیے۔

کیرالا میں اردو کی آمد، کیرالا میں اردو شاعری، کیرالا کی واحد ناول نگار زلیخا حسین، مطبوعہ روز نامہ ''منصف'' حیدرآباد۔

''زلیخا حسین سے انٹرویو'' مطبوعہ ''سالار'' بنگلور، ''کیرالا میں اقبالیات'' مطبوعہ روز نامہ ''اردو ٹائمز'' ممبئی۔ جناب ''عبدالصمد صمدانی اور اقبالیات'' روز نامہ ''سالار'' بنگلور، ''کیرالا میں مطالعہ اقبالیات'' اور ''عبدالصمد صمدانی'' مطبوعہ ششماہی ''اقبال ریویو'' اقبال اکیڈمی، حیدرآباد۔ نیز یہ بات بھی اہم ہے کہ موصوف کو جناب شمس الرحمان فاروقی اپنے خصوصی مکتوب کے ذریعہ اپنی تحریریں ملیالم میں منتقل کرنے کی اجازت دے چکے ہیں۔

''ٹیپو سلطان اور اردو'' مطبوعہ ''چندریکا'' میں موصوف نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ اردو کا سب سے پہلا اخبار ٹیپو سلطان نے نکالا جس کا نام ''فوجی اخبار'' ہے۔

گاندھی جی اور اردو، سر سید احمد خان کی اردو خدمات، جنگِ آزادی میں اردو کا حصہ، گمنام شاعر موسیٰ ناصح وغیرہ آپ کے اہم اور معرکۃ الآرا مضامین ہیں۔

موصوف نہ صرف کیرالا اردو ٹیچرس اسوسی ایشن کے فعال رکن ہیں بلکہ مجلسِ عاملہ کے معزز رکن بھی ہیں۔ اور اس انجمن کے ترجمان ''اردو بلیٹن'' میں نہ صرف لکھتے ہیں بلکہ اس کے مرتب بھی ہیں ساتھ ہی انجمن ترقی اردو (کیرالا) کے ایگزیکیوٹیو ممبر بھی ہیں۔

اہل کیرالا اردو کی نصابی کتابوں کے سلسلے میں خود کفیل ہو چکے ہیں۔ نصابی کتابوں کی تدوین میں جناب شمس الدین صاحب نے نہایت فعال کردار نبھایا ہے۔

(بشکریہ: روز نامہ ''منصف'' حیدرآباد، ۷ جولائی ۲۰۰۵ء)

RNI No.JKURD/2006/19739 REGISTERED SK/117/2010-2012 ISSN 2395-6240

Founder: Prof. Akbar Hyderi Kashmiri

Monthly
Hakeem-Ul-Ummat
Srinagar

K P Shamsuddin Number

18

ڈاکٹر محمد ظفر حیدری

شمس الدین: ایک ملیالی اردو کا فدائی

IN LOVE WITH URDU

Scholar K P Shamasuddin Tirurkad is instilling the love of Urdu among the public

• Varsha Mohan

udu teacher KP Shamsud din Tirurkad has devoted his life to pursue the lan guage. His passion goes beyond his profession. The 47-year-old teacher at Tirurkad A M Higher Secondary School who is also pursuing his PhD on Urdu language in Kerala

اعتماد

اوراق ادب

کیرالا کے افق پر اردو کا سورج

شمس الدین ترورکاڈ

تعلیم اور سائنس و ٹکنالوجی

کیرالا کے شیدائے اردو جناب شمس الدین ترورکاڈ

Printed and Published by Dr Zafar Hyderi, on behalf of Dr Zafar Hyderi and Printed at Crown Printing Press, Batmalloo Srinagar, and Published at Hamdania Colony Bemina, Srinagar P.O.Bemina-190018,Kashmir India
Phone: 0194-2491187 Mob: 9419420906 Editor:Dr Zafar Hyderi
A/C No: Hakeem ul Ummat, J&K Bank, Br. Bemina, Srinagar: 0372010100018782